17 دسمبر 2019ء

# اسٹیٹ بینک نے فارن کرنسی قرضہ رجسٹریشن کی ذمہ داری سونپ دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بیرونِ ملک سے فارن کرنسی قرضوں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری بینکوں کو سونپ دی ہے، اس کا مقصد کارپوریٹ اداروں کو بیرونِ ملک سے فارن کرنسی قرضوں کے حصول میں سہولت دینا اور ملک میں کاروباری ماحول مزید بہتر بنانا ہے۔

قبل ازیں ایک ملین ڈالر سے زائد کے قرضوں کو اسٹیٹ بینک کے ایکسچینج پالیسی ڈپارٹمنٹ کے پاس رجسٹر کرانا ضروری ہوتا تھا جبکہ ایک ملین ڈالر تک کے قرضوں سے متعلقہ بینک خود نمٹتے تھے۔ نئی ہدایات کے تحت مالیت سے قطع نظر متعلقہ بینک فارن کرنسی قرضوں کی رجسٹریشن کریں گے تاہم بینکوں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ فارن کرنسی قرضے متعلقہ قوانین اور لاگو ضوابط کے مطابق ہیں۔

مزید برآں، ورکنگ کیپٹل کی ضروریات کے لیے کارپوریٹ اداروں کی طرف سے اور انتظامِ سیالیت کے مقاصد کے لیے بینکوں کی طرف حاصل کیے گئے فارن کرنسی قرضوں کی کم از کم میعاد گھٹا کر ایک ماہ کر دی گئی ہے۔

ان تبدیلیوں پر عمل درآمد کے لیے فارن ایکسچینج مینوئل کی شق 19 پر نظرثانی کی گئی ہے اور اسے ایف ای سرکلر نمبر 6 برائے 019ء بتاریخ 17 دسمبر 2019ء کے ذریعے جاری کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ ان اقدامات سے کارپوریٹ اداروں کو اپنی کاروباری ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی اور بیرونِ ملک سے فنانسنگ حاصل کرنے میں ان کا متعلقہ وقت بچے گا جس سے کاروبار کرنے میں آسانی بڑھے گی۔

******************